05-06-2024 WEDNESDAY URDU NEWS BULLETIN 17.50 HRS

سرخیاں :

☆نئی دہلی میں واقع وزیراعظم نریندر مودی کی رہائش گاہ پر اس وقت این ڈی اے کا اجلاس جاری ہے۔

☆وزیراعظم نریندر مودی نے صدر جمہوریہ دروپدی مرمو سے ملاقات کرتے ہوئے اپنا اور اپنی وزارتی کونسل کا استعفیٰ پیش کیا۔

☆وزیراعلیٰ ریونت ریڈی نے اس بات کو دہرایا ہے کہ لوک سبھا انتخابات میں بی آر ایس اور بی جے پی نے مل کر کام کیا۔

☆ورنگل۔کھمم۔نلگنڈہ گریجویٹس ضمنی انتخاب کے تحت ووٹوں کی گنتی کا عمل جاری ہے۔

☆☆☆☆☆

وزیراعظم نریندر مودی نے آج راشٹرپتی بھون پہنچ کر صدر جمہوریہ دروپدی مرمو سے ملاقات کی اور اپنا اور اپنی وزارتی کونسل کا استعفیٰ پیش کیا۔صدر جمہوریہ نے استعفیٰ قبول کرلیا اور وزیراعظم اور وزارت کونسل سے خواہش کی کہ نئی حکومت کے قائم ہونے تک اپنی ذمہ داریاں جاری رکھیں۔اس کے علاوہ پی ایم مودی نے آج نائب صدر جگدیپ دھنکر سے بھی ملاقات کی۔

☆☆☆☆☆

ریاستی وزیراعلیٰ ریونت ریڈی نے آج اس بات کو دہرایا ہے کہ بی آر ایس اور بی جے پی ملے ہوئے ہیں اور لوک سبھا انتخابات میں مل جل کر کام کیا۔ریونت ریڈی کے مطابق کل جاری کردہ نتائج سے یہ بات ظاہر ہوگئی ہے۔انہوں نے وزیراعظم نریندر مودی سے فوری طور پر مستعفیٰ ہوجانے کا مطالبہ کیا کیوں کہ ملک کے عوام ان کی قیادت کو مسترد کرچکے ہیں۔پارٹی کے نومنتخبہ ارکان پارلیمنٹ کے ساتھ حیدرآباد میں واقع اپنی رہائش گاہ پر میڈیا کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے سی ایم نے کہا کہ بی آر ایس نے جان بوجھ کر آٹھ مقامات پر کمزور امیدوار میدان میں اتارے تاکہ بی جے پی کی مدد کی جاسکے۔اس بات کا اظہار کرتے ہوئے کہ عام انتخابات میں ملے ووٹ ریاست میں ان کی سو دن پر مشتمل حکمرانی کیلئے ریفرنڈم کی حیثیت رکھتے ہیں، ریونت ریڈی نے کہا کہ کانگریس نے اسمبلی انتخابات کے مقابلہ میں دو فیصد زائد یعنی اکتالیس فیصد ووٹ حاصل کئے ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ ریاست سے بی آر ایس کا صفایہ ہوگیا ہے جبکہ اس نے بی جے پی کو زندگی دی ہے جسے 35 فیصد ووٹ حاصل ہوئے ہیں۔انہوں نے کانگریس پارٹی کے ابھرنے کیلئے راہول گاندھی کی پدیاترا اور حکمرانی کے پہلے سو دن کے دوران اہم ضمانتوں کے نفاذ کو سہرا باندھا۔ریونت ریڈی نے مزید کہا کہ تلنگانہ حکومت، آندھراپردیش کی نئی حکومت کے ساتھ دوستانہ تعلقات برقرار رکھے گی جبکہ انہوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ نئی حکومت عوام کی بھلائی کیلئے کام کرے گی۔

☆☆☆☆☆

محکمہ موسمیات کے مرکز نے آج اپنی یومیہ رپورٹ میں کہا ہے کہ آئندہ پانچ دن کے دوران ریاست میں مختلف مقامات پر کہیں کہیں بوندا باندی کے ساتھ بارش، بجلیاں چمکنے کے علاوہ تیز ہوائیں چلنے کا امکان ہے۔گزشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران ضلع جگتیال میں مختلف مقامات پر شدید بارش ہوئی جبکہ ضلع وقارآباد میں بھی کہیں کہیں شدید بارش درج کی گئی۔اسی مدت کے دوران ریاست کے دیگر چند ایک مقامات پر بھی بارش ہوئی۔رپورٹ کے مطابق اعظم ترین درجہ حرارت کل عادل آباد میں 40.6 ڈگری سلسیس درج کیا گیا۔

☆☆☆☆☆

وزیراعظم نریندر مودی نے ''ایک پیڑ ماں کے نام'' مہم کے تحت آج نئی دہلی کے بدھا جینتی پارک میں پودہ لگایا۔یہ مہم عالمی یوم ماحولیات کے موقع پر شروع کی گئی ہے۔اس مہم کا مقصد ملک بھر میں شجرکاری کیلئے بڑے پیمانے پر ترغیب دینا ہے۔

☆☆☆☆☆

آندھراپردیش کے چیف سکریٹری کے ایس جواہر ریڈی اور ڈائرکٹر جنرل آف پولیس ہریش کمار گپتا نے آج صبح تلگودیشم پارٹی کے صدر و مجوزہ وزیر اعلیٰ چندرا بابو نائیڈو سے ملاقات کی اور ریاست میں انتخابات میں زبردست جیت حاصل کرنے پر مبارکباد دی۔ انہوں نے نائیڈو سے امراوتی کے قریب واقع اونڈاولی میں واقع ان کی رہائش گاہ پر ملاقات کی۔ اسی دوران تلگودیشم کی جانب سے حلف برداری کی تاریخ کی توثیق کئے جانے کے بعد آندھراپردیش کے محکمہ پولیس کی جانب سے چندرا بابو نائیڈو کی تقریب حلف برداری کیلئے مناسب انتظامات کئے جائیں گے۔ حلف برداری کی تاریخ اس وقت واضح ہوگی جب چندرا بابو نائیڈو نئی دہلی میں این ڈی اے کی میٹنگ میں شرکت کے بعد لوٹیں گے۔ یہ میٹنگ وزیر اعظم نریندر مودی کی زیر صدارت منعقد ہوگی۔ دوسری جانب تلنگانہ کے گورنر نذیر احمد نے وزیر اعلیٰ جگن موہن ریڈی کی جانب سے استعفیٰ پیش کئے جانے کے بعد اسمبلی کو تحلیل کرنے کا اعلامیہ جاری کیا۔ جگن کی وائی ایس آر سی پی پارٹی نے 175 سیٹوں والی اے پی اسمبلی میں محض 13 نشستیں جیتی ہیں۔

☆☆☆☆☆

تلنگانہ پردیش کانگریس کمیٹی کے سینئر نائب صدر جی نرنجن نے کہا ہے کہ بی جے پی کے مکمل اکثریت حاصل کرنے میں ناکام ہوجانے سے ملک ایک بڑے خطرہ سے محفوظ ہوگیا ہے۔ گاندھی بھون میں میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے نرنجن نے کہا کہ عوام، نریندر مودی اور امیت شاہ جیسے بی جے پی لیڈرس کے تقسیم کرنے والے پروپیگنڈہ سے فکرمند تھے تاہم اب انہیں راحت ملی ہے۔ نرنجن نے مزید کہا کہ بی جے پی نے چار سو پار کا نعرہ لگاتے ہوئے کامن سیول کوڈ کو نافذ کرنے، مسلم ریزرویشن کی برخاستگی اور خفیہ ایجنڈے بنائے تھے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایودھیا میں رام مندر کو بی جے پی نے سیاسی مہم کے لئے استعمال کیا اور جئے شری رام کا نعرہ لگایا تاہم اس کے باوجود زعفرانی پارٹی، اترپردیش میں 80 کے منجملہ صرف 33 سیٹوں تک ہی محدود رہی۔

☆☆☆☆☆

ورنگل۔ کھمم۔ نلگنڈہ گریجویٹ حلقہ کے ضمنی انتخاب کے تحت ووٹوں کی گنتی کا عمل جاری ہے۔ یہ انتخاب 27 مئی کو منعقد ہوا تھا۔ گنتی کیلئے جملہ 2 ہزار 800 ارکان عملہ کو مقرر کیا ہے۔ کانگریس کے تین مارملنا، جنہیں نوین بھی کہا جاتا ہے، بی آر ایس کے راکیش ریڈی اور بی جے پی کے پرمیندر ریڈی میدان میں ہیں۔ ایم ایل سی راجیشور ریڈی، حلقہ جنگاؤں سے اسمبلی کے لئے منتخب ہوئے تھے جس کے بعد اس گریجویٹ نشست کیلئے ضمنی انتخاب ضروری ہوگیا تھا۔ کاؤنٹنگ اسٹاف نے امیدواروں اور ان کے کاؤنٹنگ ایجنٹس کی موجودگی میں صبح آٹھ بجے بیالیٹ باکس کھولے۔ زائد از تین لاکھ تیس ہزار ووٹوں کی گنتی کی جائے گی۔

☆☆☆☆☆

محکمہ ٹیلی کمیونکیشنس نے مائیکر، اسمال اور میڈیم انٹرپرائزسس (MSMEs) کو مدد فراہم کرنے کیلئے ایک نیا پروگرام شروع کیا ہے۔ یہ پروگرام انڈسٹری 4.0 ٹرانسفارمیشن میں اسٹارٹ اپس کے ساتھ شروع کیا گیا ہے۔ اس پروگرام کا مقصد صنعتوں کو فائی جی اور 6G ٹیکنالوجی کیلئے تیار کرنے میں مدد دینا ہے۔ اس سلسلہ میں ایک سروے کیا جائے گا جس کے تحت ملک کے شمالی اور جنوبی علاقوں میں پانچ سیکٹرس کا احاطہ کیا جائے گا۔

☆☆☆☆☆

وزیر اعظم نریندر مودی کی دلی میں واقع رہائش گاہ پر اس وقت این ڈی اے کی میٹنگ جاری ہے۔ میٹنگ کے دوران لیڈرس نریندر مودی کی قیادت میں مسلسل تیسری مرتبہ نئی حکومت بنانے کیلئے مستقبل کے لائحہ عمل پر بات چیت کریں گے۔ تلگودیشم پارٹی کے صدر چندرا بابو نائیڈو، جنتادل یونائیٹیڈ کے سربراہ و بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار اور لوک جن شکتی پارٹی (رام ولاس) کے صدر چراغ پاسوان اور این ڈی اے میں شامل دیگر لیڈرس اس میٹنگ میں شریک ہیں۔

☆☆☆☆☆

نئی دہلی میں آج وزیر اعظم نریندر مودی کی رہائش گاہ پر مرکزی کابینہ کا اجلاس منعقد ہوا۔ مرکزی وزراء امیت شاہ، نتن گڈکری، راج ناتھ سنگھ اور دیگر کابینی وزراء نے اس میٹنگ میں شرکت کی۔ لوک سبھا انتخابات میں این ڈی اے کی کامیابی کے ایک دن بعد یہ میٹنگ منعقد ہوئی ہے۔

☆☆☆☆☆

حلقہ ملکاجگیری سے بی جے پی کے نومنتخبہ امیدوار ایٹالہ راجندر نے آج کہا ہے کہ تلنگانہ میں بی جے پی ہی کانگریس پارٹی کی متبادل ہے۔ حیدرآباد میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے راجندر نے کہا کہ ملکاجگیری کے عوام نے ریاست میں سودن کی حکمرانی کے بعد کانگریس کو مسترد کردیا۔ ان کے مطابق حکمراں پارٹی نے اقتدار کا غلط استعمال کیا اور ملکاجگیری کی سیٹ دوبارہ حاصل کرنے کیلئے اپنی جانب سے بھرپور کوشش کی تاہم ناکام رہی۔ راجندر نے مزید کہا کہ بی جے پی نے اپنے مظاہرہ میں بہتری لائی اور پینتیس فیصد سے زائد ووٹ حاصل کئے۔ انہوں نے وزیراعلیٰ ریونت ریڈی سے کہا کہ اس بات پر غور کریں کہ اگر کانگریس کو عوام کی تائید حاصل تھی تب پارٹی کو ملکاجگیری اور محبوب نگر سے شکست کیوں ہوئی۔ بی جے پی کے میدک سے نومنتخب رکن پارلیمنٹ رگھونندن راؤ نے کانگریس کی جانب سے عائد کردہ ان الزامات کو مسترد کردیا جس میں کہا گیا ہے کہ میدک میں ان کی کامیابی کیلئے بی آر ایس نے بی جے پی کا ساتھ دیا۔ رگھونندن نے حیدرآباد میں میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے اس بات کی وضاحت کی کہ بی جے پی کے نچلی سطح کے ورکرس کی کاوشوں کی بناء پر انہیں جیت ملی ہے۔

☆☆☆☆☆

آج عالمی یوم ماحولیات منایا جارہا ہے تاکہ ماحولیات کے مسئلہ پر فی الفور اقدامات کیے جاسکیں اور شعور بیدار کیا جاسکے۔ یہ دن عالمی سطح پر اقوام متحدہ کی زیرنگرانی منایا جاتا ہے تاکہ ماحولیات کے تحفظ کیلئے اقدامات کیے جائیں اور شعور بیداری لائی جائے۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے 1972 میں اسٹاک ہوم میں منعقدہ انسانی ماحولیات کانفرنس کے دوران ہرسال یہ دن منانے کا سلسلہ شروع کیا تھا۔

☆☆☆☆☆

عالمی یوم ماحولیات کے موقع پر فاؤنٹین ہیڈ گلوبل اسکول کی جانب سے آج حیدرآباد کے علاقہ حیدرنگر میں ایک ریالی نکالی گئی اور جھیل کو صاف کرنے کا پروگرام منعقد کیا گیا۔ طلبہ نے ادارہ کی سربراہ سدھا رانی کی زیرنگرانی ''پلاسٹک پولیشن کو شکست دی جائے'' کے عنوان سے ایک خاموش ریالی نکالی۔ ریالی میں شامل افراد ماحولیات کے تحفظ کیلئے پلے کارڈس تھامے ہوئے تھے۔

☆☆☆☆☆